بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۳ ظہور ۱۳۴۶ ھش ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۸۷ ھ ۳ اگست ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۷۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کا مغز یہ ہے کہ انسان خدا ہی کی محبت میں فنا ہو جائے

مقصد یہ ہے کہ انسان رو بخدا ہو جاوے رو بدنیا نہ رہے

"اسلام کے معنے تو یہ تھے کہ انسان خدا تعالےٰ کی محبت اور اطاعت میں فنا ہو جاوے اور جس طرح پر ایک بکری کی گردن قصاب کے آگے ہوتی ہے اسی طرح پر مسلمان کی گردن خدا تعالےٰ کی اطاعت کے لئے رکھ دی جاوے اور اس کا مقصد یہ تھا کہ خدا تعالےٰ ہی کو وحدہٗ لاشریک سمجھے۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اُس وقت یہ توحید گم ہو گئی تھی اور یہ دیش آریہ ورت بھی بُتوں سے بھرا ہُوا تھا جیسا کہ پنڈت دیانند سرسوتی نے بھی اس کو تسلیم کیا ہے۔ ایسی حالت اور ایسے وقت میں ضرور تھا کہ آپ مبعوث ہوتے۔ اس کا ہمرنگ یہ زمانہ بھی ہے جس میں بُت پرستی کے ساتھ انسان پرستی اور دہریت بھی پھیل گئی ہے اور اسلام کا اصل مقصد اور روح باقی نہیں رہی۔ اس کا مغز تو یہ تھا کہ خدا ہی کی محبت میں فنا ہو جانا اور اس کے سوا کسی کو معبود نہ سمجھنا اور مقصد یہ ہے کہ انسان رو بخدا ہو جاوے رو بدنیا نہ رہے اور اس مقصد کے لئے اسلام نے اپنی تعلیم کے دو۲ حصے کئے ہیں۔ اوّل حقوق اللہ۔ دوّم حقوق العباد۔ حق اللہ یہ ہے کہ اُسی کو واجب الاطاعت سمجھے اور حقوق العباد یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی مخلوق سے ہمدردی کریں۔ یہ طریق اچھا نہیں کہ صرف مخالفت مذہب کی وجہ سے کسی کو دکھ دیں۔ ہمدردی اور سلوک الگ چیز ہے اور مخالفت مذہب دوسری شے..... اسلام کی مثال ہم یوں دے سکتے ہیں کہ جیسے باپ اپنے حقوق ابوت کو چاہتا ہے۔ اسی طرح وہ چاہتا ہے کہ اولاد میں ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی ہو۔ وہ نہیں چاہتا کہ ایک دوسرے کو مارے۔ اسلام بھی جہاں یہ چاہتا ہے کہ خدا تعالےٰ کا کوئی شریک نہ ہو۔ وہاں اس کا یہ بھی منشا ہے کہ نوعِ انسان میں مودّت اور وحدت ہو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد ہشتم صفحہ ۲۴۶، ۲۴۷)

اخبار احمدیہ

○ مغربی افریقہ میں ایک احمدیہ سیکنڈری سکول کے لئے جغرافیہ کے استاد کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ صرف وہ دوست جو ایم۔اے (جغرافیہ) ہوں درخواست دیں۔ درخواست وکیل التبشیر صاحب کو ارسال کی جائے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

○ مکرم ابو احمد صاحب نے ڈھاکہ سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ صاحبہ بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (خاکسار ابو العطاء ربوہ)

○ یکم اگست ۱۹۶۷ء سے خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ہفتہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ اس میں وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف خاص توجہ مرکوز رکھی جائے۔ اس عرصہ میں وصولی کے لئے رسید بکیں وہی استعمال کی جائیں جو سیکرٹریان مال چندہ عام وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ہفتہ بھر کی مساعی کے بعد جمع شدہ رقم سیکرٹریانِ مال یا سیکرٹری تحریک جدید مقامی کو دے دی جائے تاکہ وہ جماعتی نظام کے ماتحت اس رقم کو مرکز میں بھجوائیں۔

وصولی کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کے دفتر سوم کو بھی مضبوط سے مضبوط تر بنانے کا خیال رکھا جائے۔ اب تک جماعت کا جو حصہ دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل نہیں ہو سکا اسے دفتر سوم میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اختتام ہفتہ کے معاً بعد مفصل رپورٹ دفتر ہذا میں بھجوا دی جائے۔ (صدر خدام الاحمدیہ)

○ شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام احمدی بچوں کے امتحانات ۱۴ اگست کو ہو رہے ہیں۔ منتظمین اطفال اور قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مکمل تیاری کروائیں۔ اور سب اطفال کو امتحانات میں شامل کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

رسید بک کی گمشدگی

مکرم قائمقام امیر جماعت احمدیہ لاہور نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک ۱۸۶۹۳۱ کہیں گم ہو گئی ہے۔ اور کافی تلاش کے باوجود مل نہیں سکی۔ اس رسید بک سے کوئی رسید کاٹی نہیں گئی ہے لہٰذا جملہ احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں بلکہ اگر کسی دوست کو یہ رسید بک ملے تو وہ مہربانی فرما کر فوراً نظارت بیت المال کو واپس بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ اگست ۱۹۶۷ء

آسمانی اور زمینی عذابوں کا تسلسل

ایک ہفت روزہ کے صفحہ اول سے

"ابھی اسلامیان عالم، عرب ممالک کی شکست کے المیہ پر خون کے آنسو بہا رہے تھے کہ ترکی کے مسلمانوں پر زلزلے کی صورت میں قیامت بپا ہو گئی اور پہلے ہی روز ایک ہزار انسان موت کا لقمہ بن گئے۔ ہزاروں مکانات پیوند زمین ہو گئے اور ایک شہر نیز متعدد قصبات اور دیہات صد فی صد تباہ ہو گئے۔

ترکی پچھلے سال بھی خوفناک زلزلے کا شکار ہوا تھا۔ اور اس وقت دس ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

مسلم ممالک پر یوں قیامت ٹوٹ رہی ہے اور غیر مسلم ممالک کوریا اور ویت نام کی صورت میں لامتناہی عذاب میں مبتلا کئے جا چکے ہیں

یہ تو آج کا حال ہے کل کیا ہو گا؟ اس سوال کا حتمی جواب تو کسی کے پاس نہیں البتہ —— اگر اس اصول کو تسلیم کر لیا جائے کہ زمینی اور آسمانی حوادث جنگ اور شکست، وبائیں اور طوفان ان سب کا فیصلہ زمین پر نہیں آسمان پر ہوتا ہے اور یہ عقیدہ بھی اگر مان لیا جائے کہ جس رؤف و رحیم مالک نے اس کائنات کو بنایا ہی نہیں مزین و آراستہ بھی کیا اور جس خدائے ذوالجلال نے انسان کو اس کائنات کا گل سرسبد بنایا ہے —— وہ خدا ان انسانوں کو یوں ہلاک و برباد کر کے خوش نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ ظلم و تعدی روا رکھتا ہے —— تو ہمیں باور کرنا چاہیئے کہ انسانوں کے اعمال بد، اب اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ ان کا مالک و آقا ان پر ناراض ہو گیا ہے اور اب وہ انتباہ پر انتباہ کر رہا ہے کہ اگر خوفناک اور ہر چھوٹے بڑے کو ہلاک کر دینے والی تباہی سے بچنا چاہتے ہو تو اپنے عقائد اور اعمال کی اصلاح کر لو —— ورنہ تمہارا انجام بھی وہی ہو گا جو تم سے پہلے ماضی بعید میں عاد، ثمود، قوم فرعون، قوم لوطؑ۔ قوم ہودؑ، قوم صالحؑ —— اور ماضی قریب میں ان اقوام کا ہوا، جن کے شہر تمہاری آنکھوں کے سامنے کھنڈرات کی صورت میں موجود ہیں، اور آثار قدیمہ کے بہانے تم ہی سے ان شہروں کی تابناک ماضی کی داستانیں تمہیں ہی سنائی جا رہی ہیں۔ قرآن کی اس پکار کو سنو، اس سے خود فائدہ اٹھاؤ اور دوسروں کو اس سے آگاہ کرو۔

اِذَا اَرَدْنَا اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا الآیۃ

ہم جب کسی ملک یا شہر کو تہس نہس کرتے ہیں تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہاں کے ذمہ دار اور اصحاب اثر و ثروت، فاسقانہ زندگی کو معمول بنا لیتے ہیں، ان کے ایسا کرنے پر نوشتہ حق ان پر صادق آتا ہے۔ اور ہم اس آبادی کو عذاب کی چکی میں پیس ڈالتے ہیں۔

(المنبر ۴ اگست ۱۹۶۷ء صفحہ اول)

جو کچھ اوپر کے الفاظ میں کہا گیا ہے یہ ایک عظیم الشان صداقت ہے۔ اور تمام دنیا میں پھیر کر برباد شدہ اقوام کے آثار انسان دیکھ سکتا ہے۔ یہ نتیجہ بھی صحیح ہے کہ آج جو مصائب خاص کر مسلمان اقوام پر اور عام طور پر دنیا کی تمام اقوام پر آ رہے ہیں۔ ان کی ایک ہی مشترک وجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ جب دنیا یا اس کا کوئی خطہ فسق و فجور میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے انکار کر دیتا ہے اور ناجائز کو جائز بنا لیتا ہے اور بدیوں کو مستحسن سمجھنے لگتا ہے تو اس پر الٰہی عذاب ضرور نازل ہوتا ہے۔ انسان طاقت کے نشہ میں اس کو محض خیالی بات سمجھتا ہے اور جو لوگ اس کی طرف توجہ مبذول کراتے ہیں ان کا تمسخر اڑاتا ہے۔ لیکن ایسے عبرتناک واقعات ہماری آنکھوں کے سامنے ظاہر ہو چکے ہیں کہ معمولی ذہنیت کا انسان تو اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ لیکن انکار کرنے والے اس کو "اوہو" کہہ کر ٹال دیتے ہیں اور اپنے افعال شنیعہ میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ آخر ایک دن پکڑنے والا ان کو پکڑتا ہے اور فرعون کی طرح بعض ایمان لانا چاہتے مگر ان کو اس کی اجازت نہیں ملتی کیونکہ وقت گزر چکا ہوتا ہے۔

اس ضمن میں ایک بات جو قرآن کریم ہی نے بتائی ہے وہ یہ ہے کہ اگرچہ انسان پر عذاب تو فسق و فجور کی وجہ سے ہی نازل ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ یونہی بغیر انتباہ کے ایسا شدید عذاب نازل نہیں کرتا۔ ایسے انتباہ کا طریق تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک بندۂ حق کو کھڑا کرتا ہے جو عذاب کی خبر دے کر انسانوں کو ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے۔ جب لوگ اس کی بات نہیں سنتے اور اپنے اشغال بد میں مشغول رہتے ہیں تو دوسرا طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب برپا کر کے ڈراتا ہے۔ مگر جب لوگ ٹس سے مس نہیں ہوتے تو یکدم ایسا عذاب نازل کرتا ہے۔ کہ اس قوم کا نام و نشان ہی دنیا سے مٹ جاتا ہے۔

آج جہاں اسلامی دنیا قرآن کریم کی تعلیم کو فراموش کر بیٹھی ہے وہاں عام غیر مسلم دنیا بھی فسق و فجور میں لمبے لمبے ڈگ بھرتے بڑھتی چلی جاتی ہے چنانچہ آج مغربی دنیا میں عجیب قسم کی بد اخلاقیاں پرورش پا رہی ہیں۔ جن کا اثر مسلمانوں پر بھی ہونا ناگزیر ہے۔ چنانچہ انگلینڈ میں ہم جنسی کو قانوناً جائز قرار دے دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ عیسائی پادریوں نے بھی اسی کی تائید کی ہے امریکہ میں ایسے فرقے پیدا ہو رہے ہیں جو ہر وقت کسی نہ کسی نشے میں غرق رہنے کو مذہبی اصول کے طور پر ماننے لگے ہیں۔ مغرب ہی نہیں بلکہ ساری دنیا میں شراب خوری اور بدکاری رواج پا رہی ہے۔ تمام اخلاقی اقدار دم توڑ چکی ہیں۔ میکیاولی سیاست۔ بین الاقوامی سند حاصل کر چکی ہے اور سب سے بڑا جھوٹ دن رب سے بڑی سچائی بن گئی ہے۔ (باقی)

حدیث النبیؐ

سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ۔

ترجمہ۔ عبادہ بن صامتؓ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(بخاری باب مبدء الاذان)

قطعہ

محبت جاوداں ہے بیکراں ہے
نہیں اس میں شب و روز و مہ و سال
کہیں گاہ مکان و لامکاں سے
بہت آگے ہے اس کی جنبش بال

(سعید احمد اعجاز)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا سفر یورپ

ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں حضور کی اہم دینی مصروفیات

کوپن ہیگن کے لارڈ میئر کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ

پاکستان کے ایک مشہور سجادہ نشین کے صاحبزادے اور انکی اہلیہ کا قبول احمدیت

یورپین احمدیوں کی طرف سے والہانہ اخلاص و محبت کا اظہار

(۱۰)

۲۵ر جولائی کو صبح دس بجے ہوی ڈوور (HVIDOVRE) کے لارڈ میئر نے ٹاؤن ہال میں حضور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دی جس میں حضور کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ مکرم کمال یوسف صاحب انچارج مبلغ ڈنمارک اور مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ انچارج مبلغ سوئٹزرلینڈ بھی شامل ہوئے۔ اس استقبالیہ میں تمام حاضرین کی اہالیان شہر کی طرف سے ریفرشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ اس کے بعد لارڈ میئر نے اپنے استقبالیہ کے خطاب میں کہا کہ

> میں اپنے تمام ساتھیوں اور شہریوں کی جانب سے اس بات کا اظہار کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں کہ سارے ڈنمارک میں ہمارے اس شہر کوپن ہیگن کو مسجد کی تعمیر کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ مسجد سارے ملک کے باشندوں کے لئے خاص کشش کا باعث ہوگی اور ہم اس بات پر فخر محسوس کرتے ہیں کہ آپ اس مسجد کے افتتاح کے لئے بنفسِ نفیس تشریف لائے ہیں۔ اس عزت افزائی پر ہم آپ کے ممنون ہیں اور اس موقع کی یادگار اور نشان کے طور پر شہر کا عَلَم آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ لارڈ میئر نے کوپن ہیگن سے متعلق ایک باتصویر کتاب بھی اپنے دستخط کر کے حضور کی خدمت میں پیش کی۔

حضور نے پیش کردہ عَلَم قبول کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

> ہم بھی آپ لوگوں کے تعاون اور رواداری کے جو آپ نے مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں دکھائی ممنون ہیں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ مسلمان ایک بہترین اور مثالی شہری ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ امر بھی ہمارے ایمان کا جزو ہے کہ ہم ہر ملک کے مروجہ قانون کی پابندی کریں۔ ہم آپ کے تحفے کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اپنی طرف سے وہ تحفہ پیش کرتے ہیں جو ہمارے نزدیک بہترین تحفہ ہے اور اس میں دنیا کی بہبودی کی مکمل ہدایت موجود ہے۔

اس کے ساتھ حضور نے ایک فریم شدہ قرآن کریم جو ایک ہی صفحہ پر باریک لکھا ہوا تھا بطور تحفہ لارڈ میئر کو پیش کیا۔ لارڈ میئر نے نہایت ادب سے یہ تحفہ قبول کیا اور یہ درخواست کی کہ ہم آپ کو ٹاؤن ہال اور شہر کو ایک نظر دکھانے کی اجازت چاہتے ہیں اس کے بعد لارڈ میئر نے ٹاؤن کے اسمبلی چیمبر اور دوسرے حصے دکھلائے اور اس کی چھت پر سے شہر کے مختلف حصوں کا تعارف کرایا اور اس تقریب کے اختتام پر لارڈ میئر اور اس کے رفقاء نے نہایت ادب کے ساتھ حضور کو رخصت کیا۔

پریس کے نمائندوں کی حضور سے ملاقات

پریس کے متعدد نمائندگان کو حضور نے شرفِ ملاقات بخشا۔ یہ نمائندگان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے بے حد متاثر ہوئے اور ان پر ایک محویت کی سی کیفیت طاری رہی اور حضور کی شخصیت میں ایک خاص روحانی کشش اور جذب محسوس کرتے رہے مثلاً ان میں سے ایک نمائندہ تو حضور کی ذات سے اس قدر متاثر ہوا کہ وہ کئی گھنٹے ایک مشن ہاؤس میں مقیم رہا اور عصر کی نماز میں پورا وقت مسجد کے اندر رہ کر حضور کو نماز پڑھاتے دیکھتا رہا۔ پریس کا ایک اور نمائندہ اگلے روز آیا اور کہا کہ میں اب دوبارہ حضور کی زیارت کے لئے آیا ہوں اور کہنے لگا کہ

> میں تو اس شخص کو سر سے پاؤں تک روحانیت میں بھرا ہوا پاتا ہوں۔

ایک امریکن استاد جو تمام مذاہب کے متعلق وسیع علم رکھتے ہیں اور خود ایک علمی اور مذہبی حلقہ کے سربراہ ہیں انہوں نے اپنی کیفیت بیان کرتے ہوئے لکھا کہ

> مسجد کے افتتاح کے وقت حضور سے چند لمحوں کی ملاقات اس کی روحانی زندگی کے سب سے قیمتی لمحات تھے۔

یورپین احمدیوں کا والہانہ اخلاص

یورپین احمدیوں کا حال یہ تھا کہ پروانوں کی طرح ہر وقت حضور کے اردگرد حاضر رہتے اور حضور کی ہر بات سننے کے لئے بے قرار رہتے گویا شمعِ خلافت پر قربان ہو جانا چاہتے ہیں۔ شمالی یورپ میں عموماً اور سویڈن میں خصوصاً کسی مرد کے لئے رونا اس کی بزدلی اور کمزوری کی علامت سمجھا جاتا ہے اور یہ صرف عورت کے لئے جائز سمجھا جاتا ہے اور اس بات پر زور بھی دیا جاتا ہے کہ ہرگز اپنے جذبات کا کھلم کھلا اظہار نہ کیا جائے مگر حضور کی ذات نے چند لمحوں میں کچھ اس طرح ان کو متاثر کیا کہ وہ اپنے اس فطری اور قومی ضبط کو بھول گئے اور بات ان کے بس کی نہ رہی۔ قدم قدم پر ان کے دبے ہوئے آنسو اُبل پڑتے اور وہ اپنی گہری محبت کے جذبات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ یورپین لوگ بالکل جذباتی نہیں ہوتے اور وہ کسی کے ساتھ جذباتی تعلق نہیں رکھتے مگر جو بھی حضور سے ملاقات کرتا یا بغلگیر ہونے کا شرف حاصل کرتا وہ ایک دم جذبات سے مغلوب ہو کر رہ جاتا اور بے تابانہ حضور سے اپنی محبت کا اظہار کرتا۔

مسجد کے افتتاح کے وقت جن سیکنڈے نیوین احمدیوں نے حضور کو خوش آمدید کہا اس وقت وہ اپنے جذبات سے اس قدر مغلوب اور گلوگیر ہوئے کہ بمشکل الفاظ ادا کر سکے اور الفاظ ان کے حلق میں پھنس کر رہ جاتے تھے ہر شخص ایک غیر معمولی روحانی خوشی سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔ ہر ایک نے دن رات ایک کر کے، ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حضور کی خدمت کرنے اور خدمت میں حاضر رہنے کی سعادت حاصل کی۔ اور حضور نے بھی ازراہِ شفقت اپنی انتہائی مصروفیات کے باوجود ہر ایک پر نظرِ کرم رکھی۔

اس موقعہ پر پاکستان کے ایک مشہور سجادہ نشین کے صاحبزادے اور ان کی ڈینش بیوی نے بھی حضور کے ہاتھ پر بیعت کی۔ الحمد للہ۔

مسجد کے افتتاح کا اس قدر وسیع چرچا ہوا کہ مسجد دیکھنے کے لئے زائرین کا ایک تانتا بندھا رہا اور سینکڑوں مرد و زن دور و نزدیک سے مسجد دیکھنے کے لئے آتے رہے اور اس طرح اس ملک میں اسلام سے تعارف کا ایک وسیع راستہ کھل گیا ہے اور متعدد افراد مشن ہاؤس اسلام سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے پہنچ رہے ہیں۔

حضور کا محبت بھرا سلام

حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے اور حضور تمام احباب اور بہنوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کا تحفہ بھیجتے ہیں۔ نیز اس خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ احباب حضور کے سفر کی کامیابی اور بخیر و عافیت اور بامراد مراجعت کے لئے دعائیں جاری رکھیں اور ہماری تو ہر دم یہی دعا ہے کہ سے

ہر گام پہ ہمراہ رہے نصرتِ باری
ہر لمحہ و ہر آن خدا حافظ و ناصر

مرتبہ :۔ قاضی نعیم الدین احمد
وکالتِ تبشیر ربوہ

میٹرک کا امتحان پاس کرنیوالے طلباء

ایسے طلباء جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں فوری طور پر اپنے پتہ سے وکالتِ دیوان تحریک جدید کو اطلاع دیں۔

(وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ)

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر کے موقع پر)

اہلِ یورپ کے نام

تمہاری دُنیا سے ظلمتوں کو مٹانے ماہِ تمام آیا
تمہیں مبارک ہو اہلِ یورپ کہ آج تم میں امام آیا

ہزاروں آنکھیں ترس رہی تھیں ہزاروں جس کے منتظر تھے
جہاں کے تشنہ لبوں کی خاطر وہ آبِ کوثر کا جام آیا

جو کب سے اُمید توڑ بیٹھے ہیں ہو کے مایوس ہر طرف سے
یہ اُن مریضوں سے کوئی کہہ دے کہ زندگی کا پیام آیا

دھرے نہ تم نے جو کان غفلت سے آج آواز پر خدا کی
تو کل کہو گے یہی کہ کوئی عمل ہمارے نہ کام آیا

جھکے جہاں کا ہر ایک انساں خدائے واحد کے آستاں پر
یہی تمنا ہے جس کو لے کر امام عالی مقام آیا

(مبشر خورشید ۔ راولپنڈی)

خدمتِ دین سے عمر بڑھتی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"جو لوگ دین کے لئے سچا جوش رکھتے ہیں ان کی عمر بڑھائی جائے گی۔ اور حدیثوں میں جو آیا ہے کہ مسیح موعود کے وقت عمریں بڑھا دی جائیں گی اس کے معنی یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں کہ جو لوگ خادمِ دین ہوں گے ان کی عمریں بڑھا دی جائیں گی۔ جو خادم نہیں ہو سکتا وہ بڈھے بیل کی مانند ہے کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے اور جو سچے دل سے خادم ہے وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے اور اس کی جان لینے میں خدا کو تردد ہوتا ہے۔ اس لئے فرمایا "وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ" "

(الحکم ۳۱۔ اگست ۱۹۰۲ء)

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سب سے پہلا ہفتہ تحریک جدید

جو

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے عہدِ مبارک میں منایا گیا

امسال یکم اگست سے خدام الاحمدیہ اور ۸۔اگست سے لجنہ اماء اللہ کے زیرِ اہتمام تحریک جدید کے ہفتے منائے جا رہے ہیں۔ اِن ہفتوں میں تحریک جدید کے مالی پہلو کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی مساعی کے علاوہ اس کی بنیادی غرض کو بھی مدِنظر رکھنا ضروری ہے یعنی دلوں کی اصلاح جو اس عظیم الشان مہم کو کامیاب بنانے کے لئے ازبس ضروری ہے پس مَیں نے مناسب سمجھا کہ اس موقع پر اپنے عزیز بھائیوں اور بہنوں کو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان ارشادات سے آگاہ کر دوں جو حضور نے تحریک جدید جاری کرنے سے پہلے اس کی خاطر ایک ہفتہ "دلوں کی اصلاح" کا ذریعہ اختیار کرنے کے بارے میں فرمائے تھے۔ فرمایا:۔

" اِس ہفتہ کے اندر اندر ہر وہ شخص جس کی کسی سے لڑائی ہو چکی ہے۔ ہر وہ شخص جس کی کسی سے بول چال بند ہے وہ جائے اور اپنے بھائی سے معافی مانگ کر صلح کر لے اور اگر کوئی معاف نہیں کرتا تو اس سے لجاجت اور انکسار کے ساتھ معافی طلب کرے اور ہر قسم کا تذلل اس کے آگے اختیار کرے تاکہ اس کے دل میں رحم پیدا ہو اور وہ رنجش کو اپنے دل سے نکال دے "

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

فوجی بھرتی کا پروگرام

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۳۔۸۔۶۷	جمعرات	کوٹ مومن ۔ ہائی سکول	سرگودہا
۴۔۸۔۶۷	جمعہ	میانوالی ۔ ریسٹ ہاؤس	میانوالی
۵۔۸۔۶۷	ہفتہ	کٹھہ سگھرال "	سرگودہا
۸۔۸۔۶۷	منگل	جھنگ "	جھنگ
۱۰۔۸۔۶۷	جمعرات	نوشہرہ "	سرگودہا
۱۲۔۸۔۶۷	ہفتہ	نور پور تھل "	"
۱۴۔۸۔۶۷	جمعرات	بھکر "	میانوالی
۱۹۔۸۔۶۷	ہفتہ	گڑھ مہاراجہ "	جھنگ
۲۲۔۸۔۶۷	منگل	ربوہ ۔ ایوان محمود	جھنگ
۲۴۔۸۔۶۷	جمعرات	ماڑی انڈس ۔ ریسٹ ہاؤس	میانوالی
۲۶۔۸۔۶۷	ہفتہ	جوہر آباد "	سرگودہا
۲۹۔۸۔۶۷	منگل	سلانوالی "	"
۳۱۔۸۔۶۷	جمعرات	کلور کوٹ "	میانوالی

(ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

امتحانات خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مبتدی۔ متقصد اور سابق کے امتحانات ستمبر ۶۷ء کے آخری عشرہ میں منعقد ہوں گے۔ تمام مجالس خدام کو اچھی طرح تیاری کروائیں اور کوشش کریں کہ کوئی خادم ایسا نہ رہے جو امتحان میں شریک نہ ہو۔ پہلے دو امتحان اکٹھے بھی دیئے جا سکتے ہیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریکِ جدید آنے والی قربانیوں کے سمندر کا قطرہ ہے

"بیکار نوجوان اپنے گھروں سے نکل جائیں"

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی سابق مبلغ مشرقی افریقہ
(۲)

اصل کام وُہ ہے جو جماعت کو خود کرنا ہے۔ روپیہ تو ایسے حصول کے لئے ہے جہاں پہنچکر جماعت کام نہیں کرسکتی۔ باقی اصل کام جماعت کو خود کرنا ہے قرآن اور حدیث سے کہیں یہ پتہ نہیں چلتا کہ کسی نبی نے مزدوروں کے ذریعہ فتح حاصل کی ہو۔ کوئی نبی ایسا نہ تھا۔ جس نے مبلغ اور مدرس نوکر رکھے ہوئے ہوں۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایک بھی مبلغ نوکر نہ تھا اب تو جماعت کے پھیلنے کی وجہ سے سہارے کے لئے بعض مبلغ رکھ لئے گئے ہیں جیسے پہاڑوں پہ لوگ عمارت بناتے ہیں تو اس میں سہارے کے لئے لکڑی دے دیتے ہیں تا لچک پیدا ہو جائے اور زلزلہ کے اثرات سے محفوظ رہے پس ہمارا مبلغین کو ملازم رکھنا بھی لچک پیدا کرنے کے لئے ہے۔ ورنہ جب تک افراد جماعت تبلیغ نہ کریں۔ جب تک وہ یہ نہ سمجھیں کہ ان کے اوقات دین کے لئے وقف ہیں۔ جب تک جماعت کا ہر فرد سر کو ہتھیلی پہ رکھکر دین کے لئے میدان میں نہ آ گئے اس وقت تک کامیابی نہیں ہو سکتی۔۔۔۔ اور جب تک جماعت کے ہر فرد کے اندر یہ روح پیدا نہ ہو۔ اور جب تک ہر شخص اپنی جان سے بے پروا ہو کر دین کی خدمت کے لئے آمادہ نہ ہو جائے کوئی کامیابی نہیں ہو سکتی یہ اور بات ہے کہ ہم کسی پہ ظلم نہ کریں۔ فساد نہ کریں قانون شکنی نہ کریں مگر یہ روح ہمارے اندر ہونی چاہیئے کہ ظالم کی تلوار سے مرنے کے لئے تیار رہیں اور میرے پروگرام کی بنیاد اسی پر ہے۔۔۔۔ اور جب وطن سے باہر جانے کو کہتا ہوں تو گویا جماعت کو ہجرت کے لئے تیار کرتا ہوں

(از خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ر جنوری ۱۹۳۵ء
مطبوعہ الفضل ۱۲ر جنوری ۱۹۳۵ء)

پھر فرمایا " صحابہ کرام کے زمانہ میں نہ ریلیں تھیں اور نہ جہاز پھر سب سے بڑی مشکل یہ تھی کہ ڈاک کا کوئی انتظام نہ تھا اور پتہ نہیں ہوتا تھا کہ ہمارا فلاں رشتہ دار کہاں اور کس حال میں ہے مگر باوجود اس کے صحابہؓ کے اخلاص کا یہ حال تھا کہ حضرت علیؓ کے زمانہ میں جب اختلاف پیدا ہوا اور حضرت معاویہؓ کے ساتھ لڑائی شروع ہو گئی تو ایک صحابیؓ نے کہا کہ اب یہاں جہاد کا میدان ختم ہے چلو ہم کہیں اور چلیں، اور وہ چین کی طرف نکل گئے اور وہاں اسلام کی بنیاد رکھی اور آج چین میں جو سات کروڑ مسلمان ہیں ان سب کا ثواب ان کو ملتا ہوگا غور کرو کہ کہاں عرب ہے اور کہاں چین ہندوستان دونوں کے درمیان ہے چین کی سرحد یہاں سے چار پانچ سو میل ہے اور عرب سے دو ہزار میل لیکن ہم ابھی تک اہل چین کی خبر نہیں لے سکتے۔۔۔۔

خدا تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے اُسوۂ حسنہ بنایا ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے مراد صرف آپ کی زندگی ہی نہیں بلکہ صحابہؓ بھی اس میں شامل ہیں وہ بھی آپ کی زندگی کا جُزو ہیں اور جیسی قربانیاں انہوں نے کیں ویسی ہی خدا تعالےٰ ہم سے چاہتا ہے اگر ہم میں ایسے لوگ پیدا نہ ہوں تو ہم کس طرح ان جیسا ثواب حاصل کر سکتے ہیں اس کے لئے ایسے

نوجوانوں کی ضرورت ہے

جو تعلیم سے فارغ ہو چکے ہوں اور باہر نکل جائیں مگر ہزاروں ایسے فارغ التحصیل نوجوان ہیں جو گھروں میں بیٹھے روٹیاں توڑ رہے ہیں اور ماں باپ کے لئے بوجھ بنے ہوئے ہیں مگر کوئی مفید کام نہیں کرتے۔"

(الفضل ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۵ء صفحہ ۵)

پھر فرمایا "ایسے بے کار لوگ جن کو اس ملک میں کام نہیں ملتا۔ اگر باہر چلے جائیں تو بیرون ممالک میں رہنے سے ترقی کا راستہ نکال سکتے ہیں جیسا کہ کہتے ہیں "ہم خرما وہم ثواب" اسلام نے درحقیقت ملکوں کے فرق اور امتیاز کو ایسا مٹا دیا ہے

اور دُنیا کو اِس طرح ایک ہاتھ پر جمع کر دیا ہے کہ ہمارے لئے مختلف ممالک کی کوئی حیثیت ہی باقی نہیں رہی۔ اور ساری دُنیا ہمارے لئے ایک ملک کی طرح بن گئی ہے چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا ساری دُنیا میرے لئے مسجد بنا دی گئی ہے اس کے یہ بھی معنی ہیں کہ اسلام میں گرجوں اور مندروں کا طریق نہیں ہر جگہ انسان عبادت کرسکتا ہے مسجد صرف اجتماع کی جگہ ہے ورنہ مساجد عبادت کے لئے مخصوص نہیں اور یہ نہیں کہ مسجد سے باہر عبادت نہیں ہو سکتی۔۔۔۔ پس جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا کے یہ معنی بھی ہیں کہ جس طرح سارے لوگ مسجد میں جمع ہوتے ہیں اور وہاں چھوٹے بڑے امیر غریب کا کوئی امتیاز نہیں ہوتا اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارے لئے بھی ملکوں کا کوئی امتیاز نہیں جس طرح مسجد خدا کا گھر کہلاتی ہے اسی طرح ساری دُنیا ہمارے خدا کا گھر ہے۔ تو جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا تو درحقیقت آپ نے یہ بھی فرما دیا ہے کہ تمام دُنیا کے امتیازات میرے ذریعہ سے مٹا دئے گئے ہیں کیونکہ مسجد میں کوئی امتیاز نہیں ہوتا۔

"ہمارے نوجوان دُنیا میں نکل جائیں خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں۔ پس علاوہ اس تحریک کے کہ مبلغین کے طور پر نوجوان اپنے آپ کو وقف کریں پیشہ وروں کے طور پر بھی ہمارے نوجوانوں کو باہر نکلنا چاہیئے اس میں ہزاروں بہتریاں ہو سکتی ہیں بسا اوقات انسان ایک ملک میں عزت نہیں پاتا مگر دوسرے ملک میں عزت پا جاتا ہے ہندوستان کے بڑے بڑے نواب ایران اور افغانستان کے معمولی معمولی آدمی تھے جنہیں اپنے ملکوں میں عزت نہ ملی تو وہ ہندوستان آ گئے اور یہاں آکر نواب بن گئے بلکہ اب تک ان کی نسلیں نوابی کر رہی ہیں۔۔ بڑی چیز ہمارے لئے قرآن ہے اس میں حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ دیکھ لو وہی یوسف جس کے متعلق اُس کے بھائی یہ اعتراض کرتے تھے کہ اس میں قابلیت تو کوئی نہیں ہمارا باپ بلا وجہ اُس سے محبت کرتا ہے۔ جب مصر میں پہنچے تو ان کی کتنی بڑی عزت ہو گئی حضرت یوسف کے بھائیوں کے پاس جو کچھ تھا اور جس قدر ان کے پاس دولت تھی اس کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایک اونٹ کے بار کی زیادتی جب حضرت یوسفؑ نے انہیں دے دی تو وہ اس پہ خوشی سے کودنے لگ گئے اور کہنے لگے ہمیں بہت غلہ مل گیا ہے میں سمجھتا ہوں ان کی پندرہ بیس یا تیس روپے ماہوار کی آمد تھی اور اور وہ بیس یا تیس روپیہ ماہوار کی آمد سے حضرت یوسف کو محروم رکھنا چاہتے تھے لیکن

دوسرے ملک میں جا کر حضرت یوسفؑ نے اپنی قابلیت کے ایسے جوہر دکھائے کہ سلطنت کے وزیر بن گئے' اور لاکھوں نفوس کی پرورش کرنے لگے۔۔۔۔ پس میں نوجوانوں کو اور نوجوانوں سے میری مراد عمر والا نوجوان نہیں بلکہ ہر ہمت والا شخص مراد ہے کہتا ہوں کہ باہر نکلیں درا صل ہر عمر میں نوجوان رہ سکتا ہے اور نوجوان رہنا اپنے اختیار کی بات ہوتی ہے کئی لوگ جوانی میں ہی بوڑھے ہو جاتے ہیں وہ کمر پہ ہاتھ رکھکر چلتے ہیں اور کہتے ہیں "ہائے جوانی" اور کئی ستر اسّی سال کی عمر ہونے کے باوجود ہمت کئے ہوتے اور اپنے آپ کو جوان محسوس کرتے ہیں۔ پس جوانی عمر کے ساتھ نہیں۔ امید وں۔ حوصلوں اور اُمنگوں کے ساتھ ہوتی ہے جو شخص جوان رہنا چاہے اُسے کوئی بوڑھا نہیں کر سکتا بوڑھا انسان اپنی مرضی سے ہوتا ہے۔ ۔۔۔۔ اس کے لئے روپوں کی ضرورت نہیں اگر ہمت کریں تو وہ پیدل بھی جا سکتے ہیں"

(از خطبہ فرمودہ ۱۰ر جنوری ۱۹۳۶ء
مطبوعہ ۱۷ر جنوری ۱۹۳۶ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقاریر کے اِن اقتباسات سے ظاہر ہے کہ اگر ہم احیاء اِسلام و سلسلہ عالیہ احمدیہ چاہتے ہیں تو ہمیں باہر نکلکر دنیا کے تمام ممالک میں پھیلنا ہوگا اور زمین کے چپہ چپہ پر حضرت سرور دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو گاڑنا ہمارا فرض ہے خدا تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے فضل اور کرم سے دنیا پر چھا جائیں اور حضور خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں ہمارا ہر قدم پہلے قدم سے آگے بڑھتا چلا جائے ہم میں سے ہر شخص بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غرض کو پورا کرنے والا ہو اور ہم اس دنیا اور آخرت میں بھی خداوند کریم کے حضور سرخرو ہونے والے ہوں۔ آمین۔

برائے توجہ احمدی طلباء و طالبات

اپنی کامیابی کی خوشی میں خدا تعالیٰ کا حق یاد رکھیں

محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب احمدی کا منّی الفیض پارسی کالونی کراچی ۳ سے تحریر فرماتے ہیں :-

میرے نواسے عزیز خالد حبیب ابن ڈاکٹر حبیب الرحمٰن خان صاحب نے ایم بی بی ایس کا امتحان کراچی یونیورسٹی سے خدا تعالیٰ کے فضل سے پاس کیا ہے اور میرے دوسرے نواسے عزیز انیس احمد ابن چوہدری عبدالمجید صاحب نیلہ گنبد لاہور نے اس سال میٹرک کا امتحان بہت چھوٹی عمر میں سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ اس خوشی میں عزیز خالد حبیب کی طرف سے ۱۰۰/- روپے اور عزیز انیس احمد کی طرف سے ۵۰/- روپے برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون ارسال ہیں۔

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو عزیزوں کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے نیز ہر دو بچوں کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا موجب بنائے۔ آمین۔

احمدی طلباء اور طالبات کو چاہیئے کہ اپنی کامیابیوں پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کے خالو شیخ نذیر حسین صاحب دو تین مقدمات میں مبتلا ہیں اُن کی بریت کے لئے دعا کریں (شیخ ریاض احمد لائلپور)

۲۔ مورخہ ۲۸؍۷ کو خاکسار کو نماز جمعہ پڑھتے وقت ہارٹ اٹیک ہوگیا۔ دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے خاکسار کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(شفقت محمد سمبڑیال طالب علم تعلیم القرآن کلاس ربوہ ضلع جھنگ)

۳۔ میرے لڑکے منظور مرزا ابن مرزا رحمت اللہ سیکشن آفیسر لاہور نے امسال انجینئرنگ یونیورسٹی سے فائنل میکینیکل انجینئرنگ کا امتحان دیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

(مبارک شمیم گلبرگ II لاہور)

۴۔ میرے لڑکے امتیاز احمد بعمر ۹ سال کو رات کے وقت ٹانگوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ بہت علاج کروا چکا ہوں لیکن تا حال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اُسے شفاء کامل عطا فرمائے اور اگر کسی صاحب کو اس کے متعلق کوئی مجرب نسخہ یاد ہو تو ارسال فرمائیں۔ (ماسٹر ممتاز احمد سوزنگیاں ملتان)

۵۔ خاکسار چند پریشانیوں و مشکلات میں مبتلا ہے۔ (محمد دعلی اسلام آباد)

۶۔ برادرم محمد اسلم صاحب شاد ناظم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ چند دنوں سے بعارضہ انجائنا بیمار ہیں۔ خواجہ عبدالمومن ناظم اطفال الاحمدیہ ربوہ)

۷۔ میرا بھانجا عزیزم نذیم احمد بیس پچیس دن سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بہت سخت بیمار ہے۔

(حکیم احمد دار البرکات غربی ربوہ)

۸۔ حکیم فضل الٰہی صاحب غلہ منڈی ربوہ کا ۸ر جولائی ۱۹۶۷ء کو لائلپور میں ہرنیا کا کامیاب اپریشن ہوگیا ہے (ملک بشارت احمد ربوہ)

۹۔ حشمت بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ عبدالواحد صاحب بکر ٹالا مال گوجرخان بعارضہ کینسر عرصہ ایک ماہ سے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ پشاور

سہ سالہ کورس ۔۱۔ الیکٹریکل ۔۲۔ مکینیکل ۔۳۔ آٹوموبائیل ۔۴۔ سول ٹیکنالوجی ڈاوو سیما درخواست کی آخری تاریخ ۲۰؍۸۔ فارم اور پراسپکٹس انسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے ۵۰ پیسے ادا کرکے یا بذریعہ ڈاک ۹۰ پیسے بھیجکر حاصل کریں۔ داخلہ قابلیت کی بناء پر۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ درخواست کے ہمراہ ارسال کریں۔ قابلیت۔ میٹرک ریاضی فزکس کیمسٹری کے ساتھ نیز سول وغیرہ کے لئے ڈرائنگ ضروری ہے۔ (پ۔ ٹ ، ۲۸؍۶)

والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ میں داخلہ

سٹیشن ماسٹر گروپ کی ٹریننگ ۹ ماہ کے لئے ـــــ وظیفہ ۵۵/- روپے ماہوار قابلیت :- کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ ریلوے ملازمین کے متعلقین تھرڈ ڈویژن بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ عمر ۱۸ تا ۲۴ سال ۲۰؍۸ کو درخواست مجوزہ فارم پر جو ریلوے سٹیشن سے ۱/- روپے ادا کرکے مل سکتی ہے۔ درخواست معرفت ایمپلائمنٹ ایکسچینج بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ متعلقہ ۲۰؍۸ تک۔ ڈومیسائل کا سرٹیفکیٹ مجسٹریٹ درجہ اوّل کا مصدقہ۔ قبائلی علاقہ کے امیدوار ان پولیٹیکل ایجنٹ کی معرفت آزاد کشمیر وزارت امور کشمیر کی معرفت درخواست دیں۔ (پ۔ ٹ ، ۲۸؍۶)

اعلان دار القضاء

مکرم عبدالمنان خان صاحب ابن مولوی عبدالمغنی خان صاحب مرحوم ساکن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میں نے ایک رہائشی پلاٹ ۵/۲۳ واقع محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ مورخہ ۲۹؍۱؍۵۸ کو مکرم ہارون الرشید صاحب وکیل ہائی کورٹ لاہور سے خریدا تھا۔ مگر (ابھی میرے نام یہ قطعہ رقبہ ایک کنال) منتقل نہ ہوا تھا کہ مکرم ہارون الرشید صاحب وفات پاگئے۔ بعد ازاں ان کے بڑے لڑکے مکرم عبدالرشید صاحب نے جو فیملی کے مختار بھی تھے۔ سیکرٹری صاحب کمیٹی آبادی ربوہ کے نام مورخہ ۱۷؍۶؍۶۳ کو یہ پلاٹ میرے نام منتقل کئے جانے کے لئے مجھے لکھ کر دیا ہے۔

اندریں حالات مذکورہ بالا پلاٹ رقبہ ایک کنال میرے نام منتقل کروا دیا جائے۔

اگر مکرم ہارون الرشید صاحب وکیل مرحوم کے ورثاء میں سے کسی وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیں گے اس کے بعد کوئی اعتراض یا عذر نہیں سنا جائے گا اور عبدالمنان خان صاحب موصوف کے حق میں فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(ناظم دار القضاء)

امتحان کا وقت

شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کے امتحانات ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال۔ بدر اطفال ہوتے ہیں۔ امسال یہ امتحانات ۱۴ر اگست کو ہوں گے۔ تمام اطفال کا ان امتحانات میں شامل ہونا ضروری اور فائدہ مند ہے۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے چچا چوہدری فضل الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا وفات پاگئے ہیں۔ احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(احمد علی خان قائد خدام الاحمدیہ چک ۱۱ ضلع سرگودھا)

اطفال کے امتحانات ۱۴ر اگست کو ہوں گے۔ اطفال مکمل تیاری کریں۔ (مہتمم اطفال)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ویٹ نام میں جنگ بند کرنے کی تجویز۔

واشنگٹن یکم اگست۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے انکشاف کیا ہے کہ روسی وزیر اعظم مسٹر کوسیجن نے صدر جانسن سے کہا تھا کہ اگر امریکہ شمالی ویٹ نام پر غیر مشروط طور پر بمباری بند کر دے تو ویٹ نام میں امن قائم ہو سکتا ہے مسٹر رسک نے بتایا کہ مسٹر کوسیجن نے یہ مطالبہ گزشتہ ماہ گلاسبرو میں صدر جانسن سے ملاقات کے دوران کیا تھا۔

مسٹر رسک نے کہا کہ روسی وزیر اعظم نے اس سلسلہ میں صدر جانسن کو کسی قسم کی واضح ضمانت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اگر امریکہ بمباری بند کر دے تو اس کے اثرات کیا ہوں گے۔

کراچی میں بارش کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے

کراچی یکم اگست: کراچی میں کل بھی موسلادھار بارش ہوتی رہی کل اور آج کی بارش سے نشیبی علاقوں میں دوبارہ پانی بھر گیا ہے۔ جن لوگوں کو غیر محفوظ علاقوں سے نکالا گیا تھا وہ بدستور کیمپوں اور سکولوں وغیرہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ انہیں کھانا اور دوسری ضروری سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں جو لوگ ابھی تک نشیبی علاقوں میں ہیں انہیں وہاں سے نکالنے کا کام جاری ہے۔ کراچی میں اب تک ۲۳٫۶۰۰ انچ بارش ہو چکی ہے اس طرح ۱۸۹۴ء کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے جب یہاں ۱۹٫۰۳ انچ بارش ہوئی تھی۔

کانپور آرڈیننس فیکٹری کو آگ لگانے کی کوشش

نئی دہلی یکم اگست: کانپور آرڈیننس فیکٹری کے مزدوروں اور پولیس میں آدھ گھنٹہ تک جم کر لڑائی ہوئی۔ پولیس نے لاٹھیاں استعمال کی ہیں۔ مزدوروں نے پتھر برسائے۔ جس کے نتیجے میں ایک پولیس والا ہلاک اور ۵۰ زخمی ہوئے۔ پولیس والوں کی جان بچانے کے لئے حکام کو فوری کمک بھیجنی پڑی اور ریزرو پولیس کے دستوں نے آ کر اپنے ساتھیوں کو مشتعل ہجوم کے گھیرے سے نکالا۔ مشتعل مزدوروں نے کارخانے کو آگ لگانے کی بھی کوشش کی

جھگڑا اس وقت شروع ہوا جب پولیس کے سپاہیوں سے بھرا ہوا ٹرک کارخانے میں داخل ہونے لگا۔ کچھ مزدوروں نے اسے روکا۔ لیکن ڈرائیور نے اپنے افسر کی ہدایت پر انجن بند نہ کیا اور احاطہ کے اندر جانے کی کوشش کی۔ اس کے نتیجہ میں ایک مزدور ٹرک کے دھکے سے زخمی ہوا۔ اس پر ہجوم مشتعل ہو گیا اور اس نے پولیس پر پتھراؤ شروع کر دیا۔

فورسٹال کی مرمت میں ایک سال لگے گا۔

واشنگٹن یکم اگست۔ امریکی بحریہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ طیارہ بردار جہاز فورسٹال کی مرمت کرنے میں کم از کم ایک سال لگ جائے گا۔ یاد رہے کہ امریکن طیارہ بردار جہاز فورسٹال میں گزشتہ جمعہ اس وقت آگ لگ گئی تھی جب وہ شمالی ویٹ نام کے خلاف جنگ میں حصہ لے رہا تھا۔ آگ لگنے سے جہاز میں رکھے ہوئے بموں اور راکٹوں میں بھی آگ لگ گئی جس کی وجہ سے ڈیڑھ سو سے زائد امریکی فوجی ہلاک اور ۵۶ طیارے تباہ ہو گئے۔ اس کے علاوہ بہت بڑی تعداد میں زخمیوں کو ہسپتال داخل کیا گیا ہے۔

شیخ عبد اللہ کو رہا کرنے سے انکار کر دیا گیا

نئی دہلی یکم اگست۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے شیخ محمد عبد اللہ کو رہا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ سابق مرکزی وزیر پروفیسر ہمایوں کبیر کے نام ایک خط میں انہوں نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت موجودہ حالات میں رہا کرنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتی۔ مسز گاندھی نے یہ خط اس میمورنڈم کے جواب میں لکھا ہے جو مسٹر کبیر نے انہیں پیش کیا تھا۔

مسٹر ہمایوں کے میمورنڈم میں بھارتی حکومت پر زور دیا گیا تھا کہ شیخ محمد عبد اللہ پر یا تو واضح الزام کے تحت مقدمہ چلایا جائے۔ یا انہیں فوری طور پر رہا کر دیا جائے میمورنڈم پر بھارتی پارلیمنٹ کے تقریباً ۲۰۰ ارکان نے دستخط کئے تھے۔

مشرقی پاکستان کے ایک علاقہ میں سیلاب آ گیا

ڈھاکہ یکم اگست۔ دریائے پدما میں لعل پور کے مقام پر سیلاب آ گیا جس سے چار مربع میل کے علاقہ میں پانی پھیل گیا ہے اور تقریباً ۲ ہزار افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ لوگوں کو حفاظتی مقامات پر پہنچایا جا رہا ہے۔

ڈپٹی کمشنر ضلع کشتیا نے بتایا ہے کہ دریائے پدما اور گورائی میں سیلاب سے سکھو پور کے علاقے میں پانچ سو بیگھے اراضی زیر آب ہو گئی ہے۔

مغربی جرمنی کی وزارت خارجہ کے سیکرٹری کا بیان

بون یکم اگست۔ مغربی جرمنی پاکستان کو ٹینک فراہم نہیں کرے گا۔ یہ بات دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتائی۔ انہوں نے ان خبروں کی تردید کی کہ مغربی جرمنی پاکستان کو ٹینک بیچنے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے۔ ترجمان نے وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر کلاؤز شوٹز کے بیان کا حوالہ بھی دیا۔ کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ جن ملکوں میں کشیدگی پھیلی ہوئی ہے ان کو بلا واسطہ یا بالواسطہ ہتھیار فراہم نہ کئے جائیں۔

بھارت کے سرکاری راز

نئی دہلی یکم اگست:۔ بھارتی وزیر داخلہ مسٹر چون نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ بھارت کے سرکاری اور فوجی راز چرائے جاتے ہیں اور دفاعی سروسوں کے ملازم روپیہ کے بدلے ان رازوں کو دوسرے ملکوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہم نے سراغرسانی کے محکمہ کی تنظیم نو کی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلہ میں مزید احتیاطی اقدامات کئے جانے ضروری ہیں۔

مسٹر چون بھارتی پارلیمنٹ کے کچھ ارکان کے الزام پر تبصرہ کر رہے تھے کہ بھارتی فضائیہ کی خفیہ دستاویز میں بھارتی فضائیہ کے ایک کارپورل نے پاکستان کے حوالے کر دی تھیں انہوں نے کہا اس کارپورل کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ جاری ہے انہوں نے کہا کہ ہم یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ کتنے لوگ اس قسم کی سرگرمیوں میں مصروف ہیں

بھارتی وزیر دفاع سردار سورن سنگھ نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان کی فضائیہ کو انتہائی طاقتور بنانے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں اور پاکستان کے مختلف شہروں میں ہوا باز بھاری تعداد میں بھرتی کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم صورت حال پر کڑی نظر رکھ رہے ہیں اور بھارتی فضائیہ کی طاقت بڑھائی جا رہی ہے۔ سردار سورن سنگھ نے ارکان پارلیمنٹ سے یہ بھی کہا کہ پاکستان کی فضائیہ کی طاقت میں اضافہ سے آپ کی پریشانی بجا ہے۔ ہم بھی اس تشویش میں شامل ہیں لیکن آپ لوگوں کو حکومت پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ کچھ عرصہ سے بھارت میں پاکستان کی فضائیہ خوف و ہراس کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اور بھارتی لیڈروں نے بالواسطہ طور پر یہ اعتراف کرنا شروع کر دیا ہے کہ ستمبر کی جنگ میں پاکستانی ہوا بازوں نے بھارت کی طاقت کی کمر توڑ کر رکھ دی تھی۔

ملکی مصنوعات کی برآمد کو فروغ دینے کی کوشش

لاہور یکم اگست۔ مرکزی وزیر تجارت نوابزادہ عبد الغفور ہوتی نے کہا ہے کہ حکومت ملکی مصنوعات کی برآمد کو فروغ دینے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درآمدات میں بھی توازن قائم کیا جائے گا۔

وزیر تجارت نے کہا کہ صدر ایوب کی خواہش ہے کہ ملک کو جلد از جلد خود کفیل بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے حکومت نے ٹریڈنگ کارپوریشن قائم کی ہے کارپوریشن بین الاقوامی منڈیوں میں پاکستانی مال کی فروخت میں اضافہ کرے گی۔ اور اس بات کا انتظام کرے گی کہ پاکستان سے باہر جانے والا مال معیاری ہو اور درآمدات میں باقاعدگی پیدا کرے گی۔ اور صنعت کاروں کو ملکی امداد مہیا کرے گی۔

ملکی ترقی میں پرجوش حصہ لیجئے (عقیلی)

نیامپور یکم اگست۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ لکڑی کی مصنوعات، سبزیوں کی کاشت اور مرغبانی وغیرہ کے کاروبار میں گہری دلچسپی لیں۔ تاکہ اس علاقے میں منگلا ڈیم کی بدولت جو مواقع میسر ہوئے ہیں۔ ان سے پورا فائدہ اٹھایا جا سکے۔

اسرائیل کے ہوا باز کی رہائی کا مطالبہ

تل ابیب یکم اگست۔ تل ابیب کی ایک عدالت نے امن جو ہوا باز ابی ناتھن کو پانچ ہزار پونڈ کی ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے ناتھن اپنے ذاتی ہوائی جہاز پر گزشتہ روز قاہرہ گیا تھا۔ تاکہ مصری حکام کو اسرائیل سے صلح کرنے پر آمادہ کر سکے۔ وہ پورٹ سعید کے ہوائی اڈے پر اترا۔ مصری حکام نے اسے فوری طور پر اسرائیلی حکام نے اسے گرفتار کر کے تل ابیب بھیج دیا ہے۔

ضروری اعلان

طلباء و طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میں یکم اگست سے پھر کلاسیں جاری کر رہا ہوں۔ دسویں۔ ایف اے۔ اور بی اے کی کلاسوں کی کوچنگ شروع ہو جائے گی۔

سید عبد الجلیل ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر
دار الصدر شرقی۔ ربوہ

درخواست دعا

میرا لڑکا محمد اسلم جنجوعہ خدا کے فضل سے ۶۹۲ نمبر لے کر سکول میں دوم آیا ہے۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے لڑکے کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت بنائے۔

(حکیم محمد شفیع سادھو کے ضلع گوجرانوالہ)

لجنات اماءاللہ متوجہ ہوں

(رقم فرمودہ حضرت سیّدہ اُم متین صاحبہ، صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

لجنہ اماءاللہ کا مالی سال یکم اکتوبر سے شروع ہوتا ہے۔ گویا سالِ رواں پر ۹ ماہ گزر چکے ہیں لجنہ کے چندہ کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ مجوزہ بجٹ سے ساڑھے سات ہزار روپے کی آمد ہے اور کمی قریباً ہر چندہ میں۔ ممبری کے چندہ میں بھی نصرت کے چندہ میں بھی۔ خدمتِ خلق اور اصلاح و ارشاد کے چندہ میں بھی اور سالانہ اجتماع کے چندہ میں بھی۔

سالانہ اجتماع کا چندہ ہر ممبر سے صرف ایک بار لیا جاتا ہے جس کی کم از کم شرح آٹھ آنے سالانہ ہے اجتماع کا مجوزہ بجٹ چار ہزار روپے ہے۔ گو موجودہ مہنگائی کو دیکھتے ہوئے اندازہ ہے کہ سالانہ اجتماع کا خرچ زیادہ ہوگا۔ اس وقت تک اس میں صرف سات سو روپے چندہ آیا ہے۔ حالانکہ اصولاً تین چوتھائی یعنی تین ہزار چندہ آجانا چاہیئے۔ کیونکہ گندم کی فصل اٹھائی جا چکی ہے

تمام عہدہ داران اور سیکرٹریان مال پوری محنت سے چندہ کی وصولی کریں۔ مالی سال ختم ہونے میں صرف تین ماہ باقی ہیں۔ اگر فوری طور پر اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو بجٹ کا پورا کرنا دشوار ہوجائے گا۔ چندہ سالانہ اجتماع جلد سے جلد جمع کرکے بھجوائیں۔ بہت سے اخراجات کا سلسلہ اجتماع سے کافی قبل ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وینزویلا میں پھر زلزلہ، دس افراد ھلاک

کاراکس ۲۰ اگست۔ پرسوں یہاں پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیئے گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ایک فیکٹری کی عمارت منہدم ہوگئی اور دس افراد ملبے میں دب کر ہلاک ہوگئے۔

کاراکس میں ہفتہ کی رات کو بھی زلزلہ آیا تھا۔ ہفتہ اور آج کے زلزلہ سے کم از کم تین سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

امریکی طیارہ بردار جہاز کے ۱۲۹ افراد ھلاک ہوئے

سائیگون ۲۰ اگست۔ امریکہ کا طیارہ بردار جہاز "فورسٹل" جسے خلیج ٹونکن میں آگ لگنے سے بُری طرح نقصان پہنچا۔ فلپائن کے امریکی اڈے پر پہنچ گیا ہے۔ اس واردات میں جہاز کے عملہ کے ۱۲۹ افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور ۶۰ ابھی تک لاپتہ ہیں۔

مسلمان ممالک اتحاد کے بغیر اپنی آزادی برقرار نہیں رکھ سکتے (صدر ایوب)

بھارت کو پاکستان کے خلاف زہر اگلنے کی بجائے تنازعہ کشمیر طے کرنے پر توجہ دینا چاہیئے

راولپنڈی ۲۰ اگست۔ صدر ایوب خان نے کہا ہے کہ اگر مسلمان ممالک متحد نہ ہوئے تو ان کی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی۔ انہوں نے کل شام ریڈیو پاکستان پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی ممالک کو ٹھنڈے دل سے موجودہ صورت حال کا جائزہ لینا چاہیئے اور خود کو موجودہ دور کی فنی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ کرنا چاہیئے۔ صدر نے متنبہ کیا کہ جو قوم نفاق کا شکار ہوتی ہے وہ قدرت کے قانون کے مطابق زندہ نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو پاکستان کی قرار دادوں پر عمل کرنا چاہیئے۔ جنہیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے منظور کیا ہے۔ صدر نے کہا کہ اگر اسرائیل نے عربوں کے علاقے خالی نہ کئے تو مشرق وسطیٰ میں حالات بہتر نہیں ہوسکتے اور جنگ کا خطرہ ٹل نہیں سکتا۔

اپنی دس منٹ کی تقریر میں صدر نے عالم اسلام کے اتحاد، بھارت کی جنگی تیاریوں، رباط کانفرنس، مشرق وسطیٰ کے بحران اور ملک کی غذائی صورت حال پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ رباط کانفرنس کے شرکاء اس بات پر متفق تھے کہ اسرائیل کا رویّہ امن کے منافی ہے۔ اور یہ عالمی طاقتوں کا فرض ہے کہ وہ اسرائیل کو حق و انصاف کی راہ پر چلنے پر مجبور کریں۔ صدر نے کہا میں نے شام کے مفتیٔ اعظم اور عراقی علماء کے وفد کو بتایا تھا کہ مسلم ممالک اتحاد کے بغیر اپنی آزادی اور سالمیت برقرار نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی ترقی کر سکتے ہیں۔

پاکستان کے خلاف بھارت کے جھوٹے پروپیگنڈے کا ذکر کرتے ہوئے صدر ایوب نے کہا کہ پاکستان بھارت پر حملہ کرنا نہیں چاہتا بھارت پاکستان کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کرکے اسلحہ حاصل کر رہا ہے۔ پاکستان خلوص دل سے چاہتا ہے کہ بھارت جموں و کشمیر کا تنازعہ منصفانہ اور آبرومندانہ بنیادوں پر طے کرے لیکن

بھارت اصل تنازعہ کو طے کرنے کی بجائے جنگی تیاریوں میں اضافہ کر رہا ہے۔

قومی یکجہتی اور اتحاد پر زور دیتے ہوئے صدر پاکستان نے کہا حال ہی میں انہوں نے شام کے مفتی اعظم اور عراق کے علماء کے وفد سے یہ کہا کہ عالم اسلام کو موجودہ حقیقتوں کا سامنا کرنا چاہیئے۔ یہ زمانہ پرانے قصے کہانیوں کا زمانہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ رباط کے اجلاس میں بھی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں سب سے پہلے اپنے ملکوں میں قومی یکجہتی اور اتحاد قائم کرنا چاہیئے اور آجکل کے زمانے کی ضروریات سے ہم آہنگ ہونا چاہیئے تاکہ ہم بیسویں صدی کی ترقی سے بہرہ ور ہوسکیں۔ صدر ایوب نے کہا کہ اس کے بغیر نہ ہم ترقی کرسکیں گے اور نہ اپنی آزادی کو برقرار رکھ سکیں گے۔ صدر پاکستان نے کہا کہ جب تک ہم قومی اعتبار سے پوری طرح متحد نہیں ہوتے اس وقت تک نہ تو ہم کوئی اسلامی تنظیم قائم کر سکتے ہیں اور نہ ہی مخالف قوتوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدرت کا قانون ہے کہ جو قوم نفاق کا شکار ہوجاتی ہے وہ زندہ نہیں رہ سکتی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فرسٹ ایر کا داخلہ ۲۰ اگست سے ۲۵ اگست تک صرف ۵ روز کے لئے کھلا رہے گا۔ اس کے بعد مزید پانچ روز کے لئے ۲۶ ستمبر سے ۳۰ ستمبر تک داخلہ بغیر لیٹ فیس ہو سکے گا۔ سائنس مضامین کے لئے کم از کم پچاس فی صد نمبر ضروری ہیں ستر فی صد تا حد وظیفہ تک فیس معافی کی مراعات دی جاتی ہیں۔ بوقت داخلہ پرویژنل دکیریکٹر سرٹیفکیٹ مع ۲ عدد فوٹو اور گارڈین کا ہمراہ آنا ضروری ہے۔ فارم داخلہ دپراسپکٹس دفتر کالج سے حاصل کریں۔

(قاضی محمد اسلم ایم اے (کینٹب) پرنسپل)

پاکستان کے سفارتی عملہ کے خلاف انتقامی کارروائیوں کی دھمکی

(چین اور پاکستان ناگا حریت پسندوں کو اسلحہ دے رہے ہیں۔ چھاگلہ کا بیان)

دہلی ۲۰ اگست۔ بھارتی وزیر خارجہ مسٹر چھاگلہ نے بھارت میں مقیم پاکستان کے سفارتی عملہ کو انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنانے کی دھمکی دی ہے انہوں نے آسام کے پہاڑی علاقوں کی مخدوش صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پاکستان اور چین دونوں نے ناگا قوم پرستوں کو ہتھیار دیئے ہیں۔

بھارتی وزیر خارجہ نے جو کل راجیہ سبھا میں بعض سوالات کے جوابات دے رہے تھے پاکستان پر الزام لگایا کہ وہاں بھارت کے سفارتی عملہ کو طرح طرح سے پریشان کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ناروا پابندیوں سے بھارتی عملہ کے لئے روزمرہ کا کام انجام دینا مشکل ہوگیا ہے اور بار بار توجہ دلانے کے باوجود سفارتی ارکان کو بدستور پریشان کیا جا رہا ہے انہوں نے خانہ سازالزامات عائد کرتے ہوئے یہ دھمکی دی کہ بھارتی حکومت بھی پاکستان کے سفارتی عملہ کے خلاف انتقامی کارروائیاں کرے گی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

دورۂ یورپ کے دوران ہمبرگ (جرمن) میں

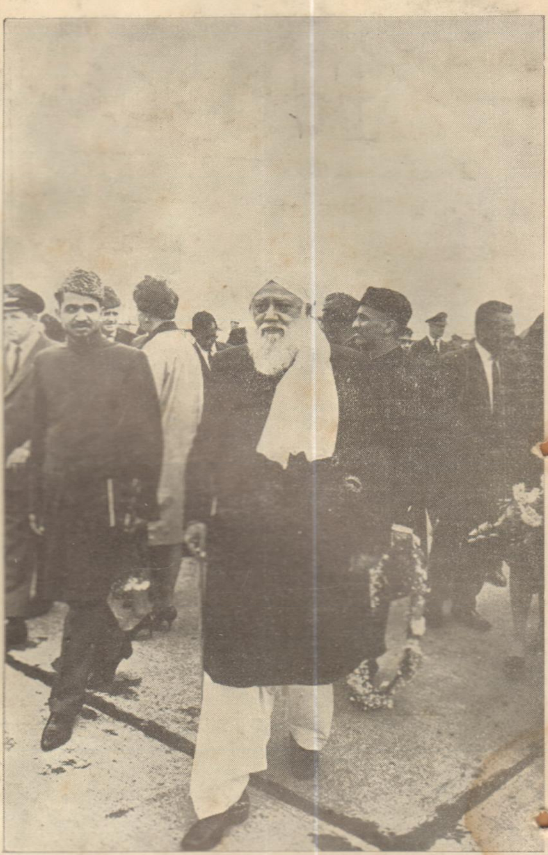

حضور اپنے خدام کے درمیان ہمبرگ ایر پورٹ پر

حضور ایٹلانٹک ہوٹل میں نمائندگان پریس سے
خطاب فرما رہے ہیں۔

حضور پریس کانفرنس میں نمائندگان پریس کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں۔

چوہدری عبدالطیف صاحب
مبلغ انچارج جرمن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ایر پورٹ پر استقبال کر رہے ہیں - ان کے ہمراہ مولوی بشیر احمد صاحب شمس ہیں -

مسجد فضل عمر ہمبرگ میں ایک دعوت استقبالیہ میں حضور شہر ہمبرگ کی کارپوریشن کے نمائندہ مسٹر فرینز کے ساتھ گفتگو فرما رہے ہیں - حضور کے بائیں طرف مرکزی حکومت کے نمائندہ ڈاکٹر Sieg ہیں -

حضور پریس کانفرنس کے موقعہ پر ایک صحافی سے گفتگو فرما رہے ہیں -